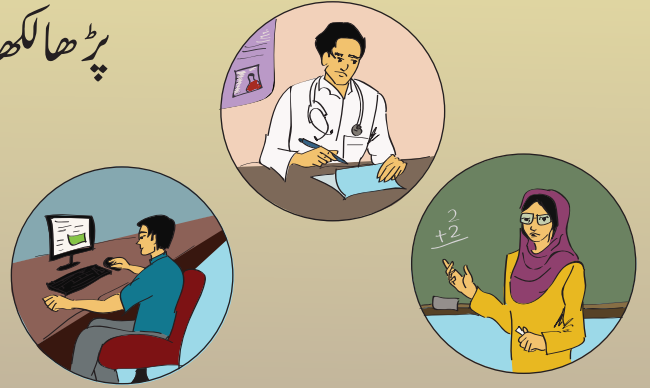


# آرٹیکل 25-A: تعلیم حاصل کرنا ہر بچے کا بنیادی حق ہے

پاکستان میں اس وقت ڈھائی کروڑ بچے سکول سے باہر ہیں یعنی کہ تعلیم کے بنیادی حق سے محروم ہیں  
پاکستان میں پرائمری پاس مرد 59 فیصد ہیں اور خواتین صرف 39 فیصد ہیں  
پاکستان میں مردوں کی شرح خواندگی 69 فیصد اور خواتین کی صرف 46 فیصد ہے  
پاکستان میں 32 فیصد بچے اوسطاً وزن سے کم ہیں۔ 44 فیصد بچوں کا قد اپنی عمر کے لحاظ سے کم ہے۔ 15 فیصد بچوں کا وزن اپنے قد کے لحاظ سے کم ہے۔

پڑھا لکھا انسان ترقی یافتہ پاکستان



آئین کے آرٹیکل 25-A کے تحت 5 سے 16 سال کے تمام بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں)

کو مفت تعلیم دینا حکومت کی ذمہ داری ہے اور یہ بچوں کا بنیادی حق ہے

ہماری ذمہ داری:

1 اپنے سیاسی نمائندوں اور سیاسی کارکنوں سے اپنے بچوں کے لیے مفت معیاری تعلیم کے حصول کا مطالبہ کریں اور ان سے تعلیمی نظام میں بہتری لانے کے لئے مسلسل آواز اٹھائیں

2 اپنے تمام بچوں کو سکول بھیجیں خواہ وہ لڑکا ہو یا لڑکی اور ان کی تعلیم کو اولین ترجیح دیں

3 اپنے تمام بچوں (لڑکا ہو یا لڑکی) کو برابری کی سطح پر مکمل اور متوازن خوراک دیں تاکہ وہ باقاعدگی سے سکول جائیں اور تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لیں



## آئیے تعلیم کے حصول کے لیے آواز اٹھائیں!